

آوردِ عطاویہ کی مَدَنی بہاریں (حصہ اول)



# گمشدہ دُولہا

(اور دیگر 14 مَدَنی بہاریں)

- 7 - خونک چینیں ❁  
رقم جلنے سے بچ گئی 12 ❁
- 8 - گمشدہ رقم کی واپسی ❁  
نئی زندگی مل گئی 16 ❁
- 10 - آسیب زدہ دلہنیں ❁  
بدرکوار جن 28 ❁

مکتبۃ المدینہ

(مجموعت اسلامی)

SC 1286



(مجموعت اسلامی)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 آمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيلَت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ اپنے رسالے ”جنت کا

بادشاہ“ میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں، نبیوں کے سلطان، رَحْمَتِ عَالَمِیَانِ، سردارِ

دو جہان، محبوبِ رَحْمَنِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ بَرَکَتِ نِشَانِ ہے:

”جس نے مجھ پر روزِ جُمُعہ دو سو بار دُرُودِ پَاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے

گناہ مُعَاف ہوں گے۔“ (کنزُ الْعَمَالِ ج ۱ ص ۲۵۶ حدیث ۲۲۳۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## ﴿ 1 ﴾ گمشدہ دُولہا

بَابُ الْاِسْلَامِ (سندھ) میرپور خاص میں مُقِیْمِ اِسْلَامِی بھائی کے بیان کَالِبِ

اَلْبَابِ ہے کہ میرے بھائی کی شادی کی تاریخ مقرر ہو چکی تھی، شادی کے دن قریب

آتے جا رہے تھے اور سب عزیز واقارب خوشی خوشی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ شادی سے کم و بیش ایک ہفتہ پہلے دُولہا حیرت انگیز طور پر گھر سے غائب ہو گیا۔ ایک ذی شعور شخص بھی اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے کہ جن والدین کا لختِ جگر ناگہانی طور پر گھر سے غائب ہو جائے ان کے دل پر کیا گزرتی ہے.....؟ الغرض سارے گھر میں کُہرام مچ گیا، سب لوگ انتہائی پریشان تھے۔ والدین کو جوان بیٹے کے اچانک غائب ہونے کی فکر کھائے جا رہی تھی۔ بھائی کو بہت تلاش کیا مگر جب واپسی کی کوئی اُمید باقی نہ رہی تو لڑکی والوں کی طرف سے شادی کی مقررہ تاریخ سے دو دن قبل فون آیا کہ اگر وہ (دُولہا) نہیں مل رہا تو تم اُس کے چھوٹے بھائی سے نکاح کر لو۔ لوگوں کے طعنوں سے بچنے اور خاندان کی عزت رکھنے کی خاطر گھر والوں کے باہمی مشورے پر بالآخر مجھے شادی کیلئے تیار ہونا پڑا۔ مگر والدین کی خواہش یہی تھی کہ ہمارا لختِ جگر ہی لوٹ آئے اور وہی دُولہا بنے، اسی لیے انہوں نے مجھے فرمایا کہ اپنے بھائی کی واپسی کے لیے کچھ کرو۔ میرے ذہن میں فوراً تعویذاتِ عطاریہ کے بستے کا خیال آیا کہ جس کی برکت سے ہزاروں دکھیاروں کی بگڑی بنی ہے۔

چُٹانچہ میں اپنے والدین کے حکم کو بجالاتے ہوئے اسی وقت اپنے علاقے

میرپور خاص باب الاسلام سندھ فیضانِ مدینہ میں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر حاضر ہوا اور وہاں موجود اسلامی بھائی کو بتایا کہ بارات کی روانگی کا دن سر پر ہے مگر دُولہا میاں غائب ہیں، خدارا! کچھ کیجئے۔ میری بات نہایت اطمینان سے سننے کے بعد انہوں نے مجھے تسلی دیتے ہوئے گھر میں لٹکانے کے لئے تعویذاتِ عطاریہ دیئے اور اُورادِ عطاریہ (یعنی امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت برکاتُہم العالیہ کے مجرب وظائف) میں سے ”یَاسَلَامُ“ سوالا کھ مرتبہ پڑھنے کو کہا اور ثوابِ جاریہ کی نیت سے لنگرِ رسائل کی ترغیب بھی دلائی۔

شام کو گھر پہنچ کر بتائے ہوئے طریقہ کار کے مطابق تعویذاتِ عطاریہ استعمال کئے، اور وُردِ عطاریہ ”یَاسَلَامُ“ کا مقررہ تعداد میں وِرد بھی کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی بَرَکات ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئیں کہ شادی کی مقررہ تاریخ کو بارات تیار تھی مجھے سہرا سجایا جا رہا تھا کہ اچانک ایک ہفتہ سے گمشدہ بھائی خود بخود گھر پہنچ گئے وہ کافی خوفزدہ اور سہمے ہوئے تھے، پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ”مجھے کچھ لوگوں نے اغوا کر لیا تھا۔ آج نہ جانے کس چیز نے ان لوگوں کو مجھے رہا کرنے پر مجبور کر دیا۔“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

تعویذات و اُورادِ عطارِ یہ کی بَرَکت دیکھ کر تمام گھر والے خوشی سے جُھوم اُٹھے اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ کُوْدُ عَائِنِ دِیْنِہِ لَکَے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مَغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

## عظیم خیر خواہ شخصیت

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کا آغاز امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ۱۹۴۷ء میں کیا تھا، اس کی برکتیں جہاں لاکھوں لاکھ اسلامی بھائیوں کو نصیب ہوئیں اور وہ صلوٰۃ و سنت کی راہ پر گامزن ہو گئے وہیں اسلامی بہنوں کو بھی گناہوں سے توبہ کرنے اور اپنی زندگی **اللہ** و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات کے مطابق گزارنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لیکا،

برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً 72 سے زائد ممالک میں پہنچ گیا ہے اور آگے کوچ جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! آج (یعنی: ۱۴۳۱ھ میں) دعوتِ اسلامی 41 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمتوں میں مشغول ہے۔ ان تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک ”مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ“ بھی ہے، جس کے تحت دُکھیا رے مسلمانوں کا امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اجازت دیئے گئے تعویذات و اُوراد کے ذریعے فی سبیل اللہ رُوحانی علاج کیا جاتا ہے نیز استخارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مُستفیض ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس وقت مجلس کی طرف سے بلا مبالغہ لاکھوں تعویذات اور تعزیت، عیادت اور تسلی نامے بھیجے جا چکے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر مجلس کی طرف سے ماہانہ کم و بیش سوا دو لاکھ اور سالانہ 26 لاکھ سے زائد ”تعویذات و اُوراد“ دیئے اور کم و بیش 20 سے 25 ہزار مکتوبات بھیجے جاتے ہیں ان میں E-mail کے جوابات بھی شامل ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ماہانہ 2500 سے زائد ہاتھوں ہاتھ استخارہ کی ترکیب

بھی ہوتی ہے۔ تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے والے اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنے شہر میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائیں اور وہاں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے (اسٹال) سے تعویذ حاصل کریں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) کی سروس ”روحانی علاج“ سے بھی تعویذات و اُوراد حاصل کئے جاسکتے ہیں اور ”کاٹ آن لائن“ سے امراض، نظر بد، جادو، آسیب وغیرہ کی کاٹ بھی کروائی جاسکتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اُورادِ عطاریہ کی متعدد دہاریں ہیں، یہ رسالہ ”اُورادِ عطاریہ کی مدنی دہاریں“ حصہ اول ”گمشدہ ڈولہا“ کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے جبکہ سینکڑوں دہاریں ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بننے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس المدینۃ العلمیۃ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیر اہلسنت مجلس المدینۃ العلمیۃ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۱ رمضان المبارک: ۱۴۳۰ھ، 02 ستمبر 2009ء

## ﴿2﴾ خوفناک چیخیں

باب المدینہ (کراچی) کے رہائشی اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: ۱۴

شوال المکرم ۱۴۲۷ھ کی شام کو میں نمازِ مغرب ادا کر کے جو نہی گھر پہنچا، ایک اسلامی

بھائی نے مجھے فون کیا اور نہایت سنجیدگی کے ساتھ مجھے بتایا کہ میرے بچوں کی امی کی

طبیعت اچانک بہت خراب ہو گئی ہے ان کی آنکھیں بند ہیں اور وہ زور زور سے چیخ

رہی ہیں کہ مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ، مجھے ایک چڑیل نما بھیا نک عورت

مارنے کیلئے آرہی ہے۔ اس اسلامی بھائی نے سہمے ہوئے انداز میں اپنا کلام جاری

رکھتے ہوئے مجھے مزید بتایا کہ چیخوں کی آوازیں اس قدر بھیا نک اور بلند ہو رہی ہیں

کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی، خدارا! کچھ کیجئے۔ چنانچہ میں نے اس کی بات کو توجہ

سے سننے کے بعد ان اسلامی بھائی کو تسلی دیتے ہوئے اور ایک مسلمان کی پریشانی کو

دُور کرنے کے ارادے سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت

علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا عطا کردہ

ورد ”یا قہَّارُ“ 100 بار پڑھنے کیلئے کہا کہ ان شاء اللہ عزَّوجلَّ اس کی برکت سے

سب ٹھیک ہو جائے گا۔



نمازِ عشاء کے بعد ان اسلامی بھائی کا دوبارہ فون آیا اور انہوں نے نہایت خوشی بھرے انداز میں بتایا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ“ میں نے ”یا قَهَّارُ“ کا وِرد جاری رکھا کچھ ہی دیر بعد میرے بچوں کی امی (جو کہ آنکھیں بند کئے چیخ رہی تھیں) نے آنکھیں کھول دیں اور مسکراتے ہوئے کہنے لگیں آپ کے ”یا قَهَّارُ“ کا وِرد کرنے کی بَرَکت سے وہ چڑیل نما بھیا نک عورت جو مجھے مارنے کے لیے آئی تھی گھبرا کر بھاگ گئی۔“ اس طرح شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت وامت بَرکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ وِرد کی بَرَکت سے میرے بچوں کی امی کو اس موذی چڑیل نما بھیا نک عورت سے نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### ﴿3﴾ گمشدہ رقم کی واپسی

باب الاسلام (سندھ) حیدرآباد کے مُقیم مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا

لُبِّ لُبَاب ہے کہ مجھے کاروبار کے سلسلے میں کثیر رقم لے کر ٹنڈو غلام علی جانا تھا۔

چنانچہ میں نے ٹنڈو غلام علی جانے کیلئے بس کے سفر کو اختیار کیا۔ بِسْمِ اللہِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر بس میں سوار ہو گیا، اور رقم پر شیخ طریقت،

امیر اہلسنت وامت بَرکاتُہم العالیہ کا عطا کردہ وردِ "يَا جَلِيلُ" دس بار پڑھ کر دم کر لیا۔

اس کی فضیلت یہ ہے کہ جو دس بار پڑھ کر اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم

کردے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔ (فیضانِ سنت ج ۱ ص ۱۷۰)

بس جونہی ٹنڈو غلام علی کے اسٹاپ پر رُکی۔ میں اُترنے کے لیے جلدی سے آگے

بڑھنے لگا تو اچانک ایک شخص مجھ پر گرنے کے انداز میں میرے قریب سے اُترا۔

میں نے نیچے اُتر کر جیسے ہی پیسے سنبھالنے کے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا تو ایک لمحے

کے لیے مجھ پر سکتہ طاری ہو گیا کہ میری جیب سے حیرت انگیز طور پر رقم

غائب تھی۔ میں پریشانی کے عالم میں دوبارہ بس میں سوار ہو کر رقم تلاش کرنے

لگا مگر بے سود بالآخر ناکام ہو کر اُتر آیا۔ پھر میں جونہی بس سے اُترانہ جانے کس

جانب سے میرا وہ بوہ کہ جس میں میری رقم تھی میرے قریب آگرا۔ میں نے

جلدی سے بوہ اٹھایا اور کھولا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ میری رقم

بالکل اسی طرح محفوظ تھی جیسے میں نے رکھی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ شیخ

طریقت، امیر اہلسنت وامت بَرکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ وردِ "يَا جَلِيلُ" پڑھنے کی

بَرَکَت سے میری گمشدہ رقم واپس مل گئی۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

#### ﴿4﴾ آسیب زدہ دلہنیں

باب الاسلام (سندھ) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ

۱۴ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ کو شام کے وقت مدنی کام کے سلسلے میں ذمہ داران

کے ساتھ فیضانِ مدینہ کے کتب میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک اسلامی بھائی کے

موبائل پر ان کے کسی دوست کا فون آیا کہ آج میری دو چچا زاد بہنوں کی شادی ہے،

رات بارات آنی ہے مگر نجانے انہیں کیا ہو گیا ہے، گزشتہ رات سے دونوں انتہائی

خوفزدہ ہیں، نہ انہیں رات کو نیند آتی ہے نہ دن میں، گھر کا سامان تہ و بالا کر کے

تمام گھر والوں کو پریشان کر رکھا ہے، اگر انہیں کوئی منع کرتا ہے تو باہر

کے دروازے کی طرف چیختی و چلاتی ہوئی اس طرح دوڑنے لگتی ہیں کہ

جیسے کوئی انجانی قوت انہیں باہر کھینچ رہی ہو، اور کسی کو قریب بھی نہیں آنے

دیتیں۔ ان کی یہ حالت گھر والوں سے دیکھی نہیں جاتی، چونکہ بارات آنے میں چند

گھنٹے ہی تو باقی ہیں یہ سوچ سوچ کر ان کی والدہ اور بہنوں کی حالت بھی غیر ہوتی جا رہی ہے، خوشی کا گھر گویا ماتم کدہ بن چکا ہے، خدارا کچھ کیجئے۔ اتفاقاً وہاں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطار یہ کے ایک ذمہ دار بھی موجود تھے، تو اُس اسلامی بھائی نے اپنے فون کے ذریعے مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطار یہ کے ذمہ دار سے بات کروادی۔ ذمہ دار اسلامی بھائی نے انہیں تسلی دیتے ہوئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت و اہل کلمۃ العالیہ کا عطا کردہ وِرد **یَاقَهَّارُ 100** بار پڑھنے کو کہا۔ جس کی فضیلت یہ ہے کہ **یَاقَهَّارُ 100** بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مشکل آسان ہوگی۔ (فیضانِ سنت ج ۱ ص ۱۶۹) اور کہا کہ یہ وِرد پڑھنے کے بعد دوبارہ صورتحال سے ضرور آگاہ کیجئے گا۔

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ** کچھ ہی دیر بعد ان اسلامی بھائی نے دوبارہ فون پر بتایا کہ وہ دلہنیں جنہیں کل رات سے نیند نہیں آرہی تھی **”یَاقَهَّارُ“** کا وِرد کرتے ہی نہایت چین و سکون کی نیند سو گئیں ہیں، نیز ان کی طبیعت بھی سنبھل چکی ہے۔ مغرب کی نماز کے بعد پھر فون آیا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ** دونوں بیدار ہونے کے بعد بالکل ٹھیک ہو چکی ہیں۔ سب گھر والوں نے **اَللّٰهُمَّ عَزَّوَجَلَّ**

کا شکر ادا کیا اور گھر کا گھر پھر سے خوشیوں کا گہوارہ بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

## ﴿5﴾ رقم جلنے سے بچ گئی

مَدِیْنَةُ الْاَوْلِیَاء (ملتان شریف) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا

خُلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ مجھے باب المدینہ کراچی کے ایک رہائشی اسلامی بھائی نے

ساڑھے تین لاکھ روپے کی خیر رقم امانت کے طور پر دی۔ میں نے اس رقم پر شیخ

طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ وِرْدُ "يَا جَلِيلُ" دس بار پڑھ

کردم کر دیا اور گپ بازار (ملتان شریف) میں واقع اپنی دُکان میں لے جا کر الماری

میں حفاظت سے رکھ دی۔ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ 14 اگست 2005ء کی

رات کم و بیش 1:00 بجے مارکیٹ میں سرکٹ شارٹ ہونے کے باعث

خوفناک آگ بھڑک اُٹھی، آنا فنا آگ کے شعلے آسمان سے باتیں کرنے

لگے، ہر طرف سے "آگ لگ گئی، آگ لگ گئی" کا شور سنائی دینے لگا، شور سن کر

کثیر تعداد میں لوگ جمع ہو گئے اور آگ بجھانے کی کوشش کرنے لگے، مگر کوئی تدبیر

کارگر ثابت نہ ہو سکی اور دیکھتے ہی دیکھتے میری دُکان سمیت 6 دکانیں مع سامان جل کر خاکستر ہو گئیں۔ آگ کے ٹھنڈا ہو جانے پر جب دُکان کی صفائی کی گئی تو میں نے وہ الماری جس میں امانت کی رقم ”يَا جَلِيلُ“ دس بار پڑھ کر دم کر کے رکھی تھی کھولی تو میں حیران رہ گیا کہ وہ رقم بالکل صحیح و سلامت موجود تھی اور اسے آگ نے چھوا تک نہ تھا۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ كَى اميرِ اَهْلِسُنْتِ بِرَحْمَتِ هُو اور ان كے صدقے هملى مغفرت هُو

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّدٍ

## ﴿6﴾ جنات کے اثرات سے نجات

باب الاسلام (سندھ) کے شہر ہالا میں مُقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس

طرح بیان ہے کہ ۱۴۲۶ھ بمطابق 2005ء میری جوان بہن کو کسی انجانی

آفت نے گھیر لیا، باتیں کرتے کرتے اچانک ایسا دورہ پڑتا کہ بے

ہوش ہو جاتیں اور گھنٹوں اسی حالت میں گزر جاتے۔ ہوش آتا تو نہایت

خطرناک انداز میں چیخا چلا نا شروع کر دیتیں، ان کی خوفناک چیخیں سُن کر سارے

گھر والوں پر دہشت طاری ہو جاتی۔ اسی پر بس نہ تھا بلکہ بسا اوقات زور زور

سے ہوائیں چلتیں اور اچانک گھر کی کھڑکیاں اور دروازے خود بخود کھل جاتے، یہ سلسلہ کئی ماہ سے جاری تھا۔ پہلے پہل ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا تو عاملوں کا رخ کیا تو پتا چلا کہ یہ جتات کی شرارت ہے، اب عاملوں کے ذریعے علاج کا سلسلہ جاری رہا مگر جب عاملوں سے بھی کچھ نہ بن پڑا تو بالآخر ایک دن میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے مکتب میں حاضر ہوا اور وہاں موجود ذمہ دار کو ساری صورتِ حال سے آگاہ کیا تو ان اسلامی بھائی نے مجھے تسلی دیتے ہوئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت و ائمت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اور ادِ عطاریہ میں سے ایک ورد ”یاقہّار“ پڑھنے کو دیا اور فرمایا: ”بہن کے سامنے جا کر 100 بار پڑھنا۔“ ان اسلامی بھائی کا کہنا ہے میں گھر پہنچا تو بہن بے ہوشی کی حالت میں بستر پر پڑی تھی میں نے قریب کھڑے ہو کر بلند آواز سے ”یاقہّار“ پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی 100 بار مکمل بھی نہ پڑھ سکا تھا کہ اچانک بہن ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اور ہاتھ کے اشارے سے بتانے لگیں کہ وہ چلے گئے۔ تادم تحریر اس واقعہ کو کم و بیش 2 سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری بہن کو مذکورہ تکلیف نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## ﴿7﴾ ناگہانی آفت سے بچ گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبُّ لُبَاب ہے: ہمیں ایک دن نمازِ فجر کے

بعد مسجد میں نمازِ اشراق ادا کر کے گھر کی جانب آ رہا تھا کہ میرے سر کے عین

اوپر ایک ہائی پاور کرنٹ کی تاروں میں سرکٹ شارٹ ہونے کی بنا

پر چنگاریاں نکلنے لگیں۔ اسی اثنا میں میں نے بے ساختہ سیدھی جانب قدم

بڑھائے، ابھی بمشکل چند قدم ہی چلا تھا کہ اچانک وہ تار ایک زوردار دھماکے

سے ٹوٹ کر عین اسی جگہ گری جہاں چند لمحے قبل میں موجود تھا۔ میرے

دیکھتے ہی دیکھتے کچھ فاصلے پر کھڑا ایک گھوڑا اس تار کی لپیٹ میں آ گیا اور بغیر تڑپے

ہی اس نے فوراً دم توڑ دیا۔ میں نے اس ناگہانی آفت سے بچ جانے

پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا کہ جس نے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی۔

اس ناگہانی آفت سے نجات پانے والے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت وامت برکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ اَوْرَاد ووَظَائِف میں سے یہ



وٹیفہ ”یَاوَاکِیْل“ پابندی سے پڑھتا ہوں۔ اس کی فضیلت میں شیخ طریقت،

امیر اہلسنت وامت بزرگائے عالیہ اپنی شہرہ آفاق تالیف ”فیضانِ سنت“ میں تحریر فرماتے ہیں:

”یَاوَاکِیْل“ سات بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ آفت

سے پناہ پائے۔“ (فیضانِ سنت ج ۱ ص ۱۷۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اسے پڑھنا میرا روز کا

معمول ہے، یقیناً یہ اسی کی بَرَکت تھی کہ میں ناگہانی آفت سے بچ گیا۔

جب گھر والوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے شکرانے کے نوافل

ادا کیے اور میں نے بھی شکرانے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں سفر کرنے

والے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کرنے کی نیت کر لی۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿8﴾ نئی زندگی مل گئی

باب الاسلام (سندھ) کے علاقہ میرواہ میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے

حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے: ”۱۴۲۵ھ بمطابق 2004ء کی بات ہے کہ ہمارے

ایک قریبی رشتہ دار کی اہلیہ اُمید سے تھیں، مگر بد قسمتی سے ولادت سے قبل الطرا

ساؤنڈ کروانے پر ڈاکٹر نے بتایا کہ بچہ تین دن قبل ہی فوت ہو چکا ہے۔

والدین کے اوسان خطا کر دینے کے لیے یہی خبر کیا کم تھی کہ ڈاکٹر نے مزید بتایا: ”اگر اس کا آپریشن نہ کیا گیا تو عورت کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔“ وسائل کے نہ ہونے کی بنا پر گھر والے نہایت پریشان ہو چکے تھے کیونکہ فوری طور پر خطیر رقم کا بندوبست کرنا کوئی آسان کام نہ تھا، لہذا انہوں نے ٹال مٹول کرنے میں ہی عافیت سمجھی کہ شاید بغیر آپریشن کے ہی مشکل آسان ہو جائے، مگر اچانک اس مریضہ کی طبیعت بگڑنا شروع ہو گئی۔ دوبارہ ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے آپریشن کے لیے جلد از جلد محراب پوریا نواب شاہ لے جانے کو کہا۔ گھر والوں نے اُدھار رقم کا بندوبست کرنا چاہا مگر کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہو سکی۔ بالآخر جب ہر طرف سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو اچانک انہیں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا خیال آیا کہ ان سے دم کروا لیا جائے شاید مشکل آسان ہو جائے۔

ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں اس مبلغِ دعوتِ اسلامی کے پاس حاضر ہوا اور سارا ماجرا ان کے گوش گزار کرنے کے بعد دم کرنے کے لیے اپنے ساتھ گھر چلنے کو کہا۔ تو انہوں نے نہایت عاجزی کرتے ہوئے کہا کہ میں تو بہت گناہ گار ہوں، البتہ اپنے پیرو مُرشد کے عطا کردہ اُوراد میں سے کچھ پڑھ کر

پانی پر دم کر دیتا ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ شفا دینے والا ہے۔ پھر انہوں نے اپنے

پیر و مرشد شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد

الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ اوراد میں سے ایک

وَرْد ”یَاسَلَامٌ“ 111 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دے دیا اور پانی پلا دیئے کو کہا۔

ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے جونہی اپنی اہلیہ کو جا کر یَاسَلَامٌ پڑھ کر دم کیا

ہوا پانی پلایا حیرت انگیز طور پر چند گھنٹوں ہی میں بغیر آپریشن مردہ بچے کی

ولادت ہوگئی اور یوں وَرْدِ عَطَارِیہ ”یَاسَلَامٌ“ کی بَرَکَت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے

اس اسلامی بہن کو مصیبت سے نجات عطا فرما کر نئی زندگی عطا فرمادی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیر اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿9﴾ بال کیسے ٹھیک ہونے

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ”میں صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

کو فیضانِ مدینہ میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطارِیہ کے بستے کے قریب

موجود تھا۔ تعویذات حاصل کرنے والے اسلامی بھائیوں کی لمبی قطار میں ایک ادھیڑ

عمر شخصِ انتہائی پریشانی کے عالم میں دائیں بائیں دیکھ رہے تھے جیسے انہیں کوئی انجانا خوف لاحق ہو۔ میں انہیں انتہائی افسردہ پا کر آراہ ہمدردی قریب چلا گیا، جب میں نے پریشانی کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے بتانا شروع کیا کہ میری ایک جوان بیٹی ہے، جس کی منگنی ہو چکی ہے بس چند ہی ماہ میں اس کی شادی ہونے والی ہے، ایک دن اچانک اس کے بالوں کو نجانے کیا ہو گیا کہ حیرت انگیز طور پر سُکھ کر سر کے درمیان میں گچھے کی صورت بن گئے، لاکھ کوشش اور علاج کے باوجود بال دوبارہ قدرتی صورت پر نہیں آرہے بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس قدر سخت ہو چکے ہیں کہ جیسے گوند یا ایلٹھی سے چپکا دیئے گئے ہوں، یہ کہتے ہوئے ان کی آواز بھرائی۔ انہوں نے روتے روتے مزید بتایا: ”لڑکے والوں نے کہا ہے کہ اگر یہ بال ٹھیک نہ ہوئے تو ہم رشتے سے انکار کر دیں گے۔“ میں نے تعویذاتِ عطاریہ پہلے بھی استعمال کروائے مگر کوئی افاقہ نہ ہوا، اب پھر تعویذات کے لئے اس اُمید پر آیا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم فرمادے اور میری بیٹی کا آنگن بھی خوشیوں سے بھر جائے۔

میں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال کے

ساتھ ساتھ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اُوراد میں سے ایک وِردِ یاقہاَرُ روزانہ 100 بار پڑھنے کا مشورہ دیا۔ آئندہ ہفتے انہوں نے بتایا کہ بال بدستور اسی حالت پر باقی ہیں، میں نے انہیں تسلی دی کہ ہر مرض کی نوعیت مختلف ہوتی ہے کوئی صرف دم کرنے سے صحیح ہو جاتا ہے تو کسی کا علاج مہینوں اور سالوں بھی جاری رہتا ہے، آپ بلا ناغہ ”یاقہاَرُ“ 100 بار پڑھا کریں ان شاء اللہ عزوجل کرم ہوگا۔

چند ہفتوں بعد وہ دوبارہ تشریف لائے تو ان کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں تھے انہوں نے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ”یاقہاَرُ“ پڑھنے کی بَرَکت سے کل رات میری بیٹی کے بال خود بخود ہی کھل گئے ہیں۔

اللہ عزوجل کی امیر اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿10﴾ جڑواں بچوں کی بغیر آپریشن ولادت

باب الاسلام (سندھ) کے شہر حیدرآباد کے مُقیم ایک اسلامی بھائی کے

بیان کا لِبُّ باب ہے کہ ۷ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ کو میرے ایک دوست کا فون

آیا اس نے نہایت پریشانی کے عالم میں مجھے بتایا کہ میرے گھر میں اُمید سے ہیں اور ڈاکٹر کی رپورٹ کے مطابق آج کل میں ولادت کا قوی امکان ہے، دُعا فرمائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ آپریشن سے محفوظ فرمائے۔ میں نے دُعا کرتے ہوئے انہیں تسلی دی۔ دو دن بعد پھر انہی اسلامی بھائی کا نہایت گھبراہٹ کی حالت میں دوبارہ فون آیا ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر فوری طور پر آپریشن نہ کیا گیا تو ماں اور بچے دونوں کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس بار میں نے انہیں فوراً مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ کے بستے سے رابطہ کر کے تعویذات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ 100 بار ”یَاقَهَّارُ“ پڑھنے کو کہا۔ دوسری رات کم و بیش 2:00 بجے انہوں نے فون پر بتایا کہ آپ کے کہنے پر میں نے تعویذات عطاریہ حاصل کر کے پہنا دیئے اور ”یَاقَهَّارُ“ کا ورد بھی جاری رکھا، مگر جب آسانی کی کوئی صورت نہ بن پائی تو ڈاکٹر نے آپریشن کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا۔ میرے بچوں کی امی کورات آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا، آپریشن کے لیے ضروری سامان و ادویات بھی منگوا لی گئیں۔ اس دوران بھی میری زبان پر بدستور ”یَاقَهَّارُ“ کا ورد جاری تھا۔ کچھ ہی دیر میں آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا میں حیران تھا کہ اتنی جلدی آپریشن.....؟ معلومات کرنے پر میری

خوشی کی انتہا نہ رہی کہ جب ڈاکٹر بے ہوشی کا انجکشن لگانے ہی والے تھے کہ  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ نے بغیر آپریشن ہی عافیت کے ساتھ ایک  
 مدنی مٹی اور ایک مدنی مٹا عطا فرما کر ہمارے آنکھن کو مُنَوَّر کر دیا۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو  
 صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿11﴾ گھٹنوں کے درد سے نجات مل گئی

باب الاسلام (سندھ) کے شہر میرپور خاص میں مُقیم ایک اسلامی بھائی  
 کا کچھ اس طرح بیان ہے: ”میری امی جان کے گھٹنوں میں کافی عرصہ سے شدید  
 دَرَد رہتا تھا، بسا اوقات یہ شدت اس قدر بڑھ جاتی کہ نہ صرف امی جان دَرَد کے  
 مارے آہیں بھرنے لگتیں بلکہ چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہو جاتی تھیں۔ ایک مرتبہ  
 میں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دانت بَرکاتُہم العالیہ کے رسالے بنام ”40  
 روحانی علاج“ کا مطالعہ کرتے ہوئے پڑھا: ”یَا مُغْنِی“ ایک بار پڑھ کر  
 ہاتھوں پر دم کر کے دَرَد کی جگہ پر ملنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ سَکون  
 ملے گا۔ میں نے امی جان کو یہ ورد پڑھنے کیلئے کہا، میری عرض پر انہوں نے اس کو

اپنا وظیفہ بنا لیا۔ ایک دن امی جان نے مجھے بتایا کہ جب بھی دَرْد میں شدت محسوس ہوتی ہے تو میں **يَا مُغْنِي** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پھیر لیتی ہوں **الْحَمْدُ لِلَّهِ** **عَزَّ وَجَلَّ** فوری آرام آجاتا ہے۔

**اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

## ﴿12﴾ لُٹنے سے کیسے بچا...؟

باب الاسلام (سندھ) حیدرآباد میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان

کا خلاصہ ہے کہ میرے پاس ایک اسلامی بھائی نے 40000 روپے امانت کے

طور پر رکھوائے تھے۔ ایک دن میں ان کی امانت لوٹانے کے لیے گھر سے نکلا تو

قریب ہی واقع فیکٹری میں ایک دوست سے ملاقات کے لیے چلا گیا۔ ابھی فیکٹری

پہنچا ہی تھا کہ اچانک چند مسلح افراد فیکٹری میں داخل ہو گئے اور اسلحہ کے

ذریعے سب کو برغمال بنا لیا، تجوری کی چابیاں چھین کر نہ صرف تمام رقم

لوٹ لی بلکہ وہاں موجود تمام لوگوں کی تلاشی لینے لگے جس کی جیب میں جو کچھ نقدی

یا موبائل نظر آتا اس کو اپنے قبضہ میں لے لیتے۔ اس صورت حال سے میں انتہائی



خوف زدہ تھا کیونکہ میرے پاس 40000 ہزار کی خطیر رقم تھی اور وہ بھی امانت۔ اسی دوران اچانک مجھے خیال آیا کہ میں نے گھر سے نکلتے وقت اس رقم اور اپنے موبائل پر شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوٰی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ اوراد میں سے ایک ورد ”یَاجَلِیْلُ“ دس بار پڑھ کر دم کر لیا تھا، اس خیال کے آتے ہی میرے دل کو اطمینان حاصل ہو گیا کیونکہ اس کی فضیلت میں ہے کہ جو دس بار ”یَاجَلِیْلُ“ پڑھ کر اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کر دے اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔ (فیضانِ سنت ج ۱ ص ۱۷۰)

ڈاکوؤں نے باری باری سب کی تلاشی لی اور جو ہاتھ آیا اس کو اپنے قبضے میں لیا سب سے آخر میں میری تلاشی لینے لگے میرے دل کی دھڑکن تیز سے تیز تر ہوتی چلی گئی، مگر اُس وقت میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب تلاش کے باوجود انہیں نہ تو میری جیب سے کوئی رقم ملی اور نہ ہی میرے موبائل کی طرف ان کی توجہ گئی، حالانکہ موبائل میری سامنے کی جیب میں موجود تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ورد کی

برکت سے میں بہت بڑے نقصان سے بچ گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَمَلَسْت پَر رَحْمَتِ هُو اور ان کے صدقے ہماری مَغْفِرَتِ هُو

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### ﴿13﴾ موت کے منہ سے واپسی

باب الاسلام (سندھ) کوٹ غلام محمد کے مُقِمِ اسلامی بھائی کے تحریری

بیان کالٹ لُبَاب ہے کہ ایک دن میرے والد صاحب میری الیکٹرک کی دُکان پر

بیٹھے تھے، اچانک نہ جانے کیا ہوا گُرسی سے گرے اور گرتے ہی بے ہوش ہو گئے

پڑوسی دُکان دار نے انہیں اُٹھایا اور ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے دوادی اور کہا

کہ جلد آرام آجائے گا خطرے کی کوئی بات نہیں۔ ڈاکٹر کے تسلی دینے کے

باؤ جُو درفتہ درفتہ کمزوری بڑھتی گئی بالآخر والد صاحب کی قوت گویائی بھی جاتی رہی۔

باہمی مشورے سے والد صاحب کو حیدرآباد میں موجود آرٹھوپیدک سرجن کوچیک

کروایا، اس نے بارہ گھنٹے ہسپتال میں داخل رکھنے کے بعد جواب دے دیا۔ اب ہم

والد صاحب کو مین ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے علاج شروع کیا مگر چند دن بعد

ٹیسٹ کروائے تو پتا چلا کہ والد صاحب کے دونوں گردے فیل ہو چکے

ہیں۔ الغرض والد صاحب کو ایمر جنسی وارڈ میں داخل کر دیا گیا جہاں ان کی طبیعت کچھ سنبھلنا شروع ہو گئی۔ چونکہ علاج پر کثیر رقم خرچ ہو چکی تھی اور مزید اخراجات کی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے والد صاحب کو حیدرآباد کے C.M.H ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کروا دیا گیا کیونکہ میرے بڑے بھائی پاکستان آرمی میں ملازم تھے۔ والد صاحب کی سنبھلتی طبیعت نے ایک بار پھر پلٹا کھایا اور انہیں نہ صرف خون کی اُلٹیاں آنے لگیں بلکہ پیشاب میں بھی خون آنا شروع ہو گیا۔ ایک رات تقریباً 10 بجے والد صاحب کو خون کی تہ ہوئی اور آنکھیں اوپر چڑھ گئیں، گھر والوں کو پہچاننا چھوڑ دیا۔ ڈاکٹر نے فوراً I.T.C وارڈ میں داخل کر دیا۔ بھائی جان کے پوچھنے پر ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کے جسم میں خون کی شریان پھٹ چکی ہے، جس کا علاج آپریشن سے بھی ممکن نہیں، لہذا دُعا کیجئے۔ یہ خبر گھر پہنچتے ہی صفِ ماتم بچھ گئی ہر آنکھ پر نم دکھائی دے رہی تھی۔ ہمارے شب و روز اسی رنج و الم میں بسر ہو رہے تھے کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے کچھ ذمے داران (جن میں شہزادہ عطار حضرت مولانا الحاج ابوالسید احمد عبیدرضا العطارى المدنی سئمہ الغنی اور وکیل عطار بھی شامل تھے) والد صاحب کی

عیادت کے لیے نویدِ سحر بن کر آئے۔ شہزادہ عطارِ سلمہ الغفار نے عیادت کے

بعد فرمایا: سوالا کھ بار ”یا سَلام“ کا ورد کیجئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے گا۔

ہم نے فوراً گھر میں ”یا سَلام“ کا ورد شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ابھی ڈبل

بارہ گھنٹے بھی نہ گزرے تھے کہ والد صاحب کی طبیعت سنبھلنا شروع ہو گئی، خون آنا بھی بند

ہو گیا، ڈاکٹروں نے جب دوبارہ ٹیسٹ کیا تو رپورٹیں دیکھ کر انہیں یقین

نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی مریض ہیں جنہیں ہم لاعلاج قرار دے چکے

تھے۔ رفتہ رفتہ والد صاحب کی طبیعت سنبھلتی چلی گئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخ

طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ورد کی بَرَکت سے نہ صرف

میرے والد صاحب مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے بلکہ I.T.C اور ڈ میں موجود

دو اور مریضوں کے گھر والوں کو جب والد صاحب کی صحت یابی کا علم

ہوا تو انہوں نے بھی تعویذاتِ عطارِ یہ استعمال کیے اور یَا سَلام

کا ورد کیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تعویذاتِ عطارِ یہ اور یَا سَلام کے ورد کی

بَرَکت سے ان دونوں کو بھی شفا عطا فرمادی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

## ﴿14﴾ بد کردار جن

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ بد قسمتی سے ”میرے

بچوں کی امی پر ایک خبیث جن مُسلَّط ہو گیا۔ ان کا بیان ہے کہ وہ کر یہہ

صورت سیاہ رنگ جن جس کے لمبے لمبے دانت سینے کی جانب نکلے ہوتے ہیں آپ

کی غیر موجودگی میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے ظاہر ہوتے ہی میرے دماغ پر

اندھیرا سا چھا جاتا ہے اور میں کوشش کے باوجود بھی اپنے آپ کو سنبھال نہیں

پاتی، مجھ پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے، میری اس بے بسی کے وقت وہ مجھے

مختلف طریقوں سے نہ صرف جسمانی اذیت دیتا ہے بلکہ ذہنی تکلیف

پہنچانے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔

اُن اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہم نے اس مصیبت سے چھٹکارا پانے

کے لیے بہت سے عاملوں سے رابطہ کیا مگر کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہو سکی۔ ہمارے

شب و روز اسی کشمکش میں بسر ہو رہے تھے کہ ایک دن اچانک میری نظر شیخ طریقت،

امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری

رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ”40 روحانی علاج“ پر پڑی۔ میں نے بے ساختہ اسے اٹھا کر اس نیت سے پڑھنا شروع کر دیا کہ شاید اس سے نجات کی کوئی صورت نکل آئے۔ اچانک میری نظر اس وِرد پر پڑی کہ ”یاقہَّار“ 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مشکل آسان ہوگی۔ (40 روحانی علاج ص ۵)

میں نے اسی وقت اپنے بچوں کی امی کو سامنے بٹھایا اور دُرود شریف پڑھنے کے بعد 100 بار ”یاقہَّار“ پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے جونہی وِرد پڑھنا شروع کیا تو ان کی طبیعت بگڑنا شروع ہو گئی مگر میں نے وِرد جاری رکھا۔ جیسے جیسے وِرد مقررہ تعداد کے قریب ہوتا جا رہا تھا ویسے ویسے وہ شریحہ جن اپنی حرکات سے باز آتا جا رہا تھا۔ میں نے جیسے ہی ”یاقہَّار“ کا وِرد مکمل کیا تو ان کی طبیعت سنبھل چکی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ بالکل صحت یاب ہو چکی تھی۔ احتیاطاً میں نے ایک ہی دن میں کئی مرتبہ یہی عمل کیا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صرف تین دن ”یاقہَّار“ پڑھنے کی بَرَکت سے اس خبیث جن سے خلاصی حاصل ہو گئی۔ تادم تحریر کم و بیش تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اس خبیث جن کو دوبارہ

آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور بہنو! آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔

اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں

شرکت اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں

میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی

انعامات پر عمل کیجئے، اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں

بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غنّار مدینے کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ





## مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طَرِیْقَتِ اَمِیْرِ اہْلِسُنَّتِ حَضْرَتِ عَلَامَہِ مَوْلَانَا بِلَالِ  
**محمد الیاس عطار قادری** رَضَوِی دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ دَوْرِ حَاضِرِکِی وَہِ یَکَاثِرَہِ رُوْزِگَارِ ہَسْتِ  
 ہیں کہ جن سے شرف بیعت کی بَرَکَت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر  
 اَللّٰہُ رَحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لیبیبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں  
 کے مطابق پُر سُنَّوْنِ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مُسْلِم کے مُقَدِّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی  
 مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائطِ پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طَرِیْقَتِ  
 اَمِیْرِ اہْلِسُنَّتِ دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ کے فُیُوضِ و بَرَکَات سے مُسْتَفِیْد ہونے کے لئے ان سے بیعت  
 ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ دُنْیَا وَاٰخِرَتِ مِیْلِ کَا مِیَابِی و سِرْخَرُوْی نَصِیْب ہوگی۔

## مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب  
 وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذات عطارِیہ“ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ  
 محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہِ  
 عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

۱) نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام  
 ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ۲) ایڈریس میں حُرْم یا سرپرست کا نام  
 ضرور لکھیں۔ ۳) الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جو ابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اِنَّا بِنَدْوٰى كُنَّا نَعُوْذُكَ يَا اَللّٰهُمَّ مِنَ الْعَنَةِ لَقَدْ اَرْتَجِبُ مِنْ عِقَابِكَ يَا اَللّٰهُمَّ الْغِيْثُ الْغِيْثُ

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

آوراہ عطاریہ کی مَدَنی بہاریں (حصہ دوم)

**پراسرار کھٹمل**

(اور دیگر مَدَنی بہاریں)

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

**مکتبہ المدینہ کی شاخیں**

051-5553765	دہلی نئی दिल्ली میں پورا ہندوستان کے لیے دار۔	021-32263311-32314045	کراچی میں سہ ماہی دار۔
	پتھر لیٹان میں پورا ہندوستان کے لیے دار۔	042-7311679	لاہور دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔
068-5571686	نئی دہلی دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔	041-2632625	سرگودھا دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔
4362145	نواب شاہ پور دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔	058274-37212	گجرات میں دارالحدیث کے لیے دار۔
5619195	نئی دہلی دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔	022-2620122	ممبئی دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔
055-4225653	گورکھ پور دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔	061-4511192	مکھن دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔
		644-2558767	مکھن دار۔ دارالحدیث کے لیے دار۔

**مکتبہ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلہ سوڈا گھرانہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4125858; 4921389-93/4126999; فیکس: 4125858 (دعوتِ اسلامی)

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net